اخبار نور افشاں لودیاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۳۷ | مطبوعہ ۱۱ ستمبر ۱۸۹۰ء بروز پنجشنبہ | جلد ۱۸

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے۔ عہ

اضلاع و بیرونجات سے معہ محصول ڈاک۔ ۱۱عہ

دو کاپی ہونسے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر فی کاپی۔ عہ

ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مُفت دیجائیگی۔ ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی +

ایڈیٹوریل

"تب اُسنے (یسوع نے) اُنسے کہا کہ اے نادانو اور نبیوں کی سب باتوں کے ماننے [illegible] کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح یہ دُکھ اُٹھاوے اور [illegible] جلال میں داخل ہووے۔" لوقا ۲۴-۲۵و۲۶- انجمن حمایت اسلام لاہور کا ماہواری رسالہ بابت ماہ ذیقعد جسمیں مسیح کے کفارہ کی نسبت چند خیالات ظاہر کئے گئے ہیں ہماری نظر سے گذرا

اگرچہ مصنف نے ۳ صفحہ میں لکھا ہے کہ اگر ضابطہ الٰہی پر ایمان لایا جائے تو انجیل کے بیان کی تکذیب کرنی پڑتی ہے مگر معلوم نہیں کہ اِن نقیضین کا اُسنے کیا تصفیہ کیا ہے یعنی ضابطہ الٰہی پر ایمان لانا اور انجیل کی تکذیب کرنا۔ ہمنے اِس رسالہ کو بغور پڑھا اور جہانتک خیال کیا یہہ ہی معلوم ہوا کہ مصنف ضابطہ الٰہی سے مطلق ناواقف ہے اور اپنی محدود و ناقص عقل کے احاطہ میں اِدھر اُدھر دوڑتا ہوا اپنی عقلی دلایل سے کفارہ مسیح کو رد کرنے کے لئے اور معلم اسلام کے قول [illegible] کو ثابت کرنے کیواسطے وہی پرانی باتیں لکھتا ہے جو بار بار مردود ہو چکی ہیں۔ ہم ضرورت نہیں جانتے کہ ایسے رسالوں کی تردید میں اپنا قیمتی وقت ضایع کریں کیونکہ جب تک خدا اُنکے ذہنوں کو نہ کھولے کہ وے کتابوں کو سمجھیں کوئی تحریر و تقریر اُنکے لئے فایدہ بخش ہرگز نہیں ہو سکتی۔ سچ ہے کہ "صلیب کا کلام ہلاک ہونیوالوں کے نزدیک بیوقوفی ہے پر ہم نجات پانیوالوں کے لئے خدا کی قدرت ہے"۔ لیکن محمدیوں کے حق میں یہہ ابراہیمی قول صادق ٹھہرتا ہے کہ "جب وے موسیٰ اور نبیوں کی نہیں سنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی اُٹھکر نہیں سمجھاوے وے اُسکی بھی نہ مانینگے" +

ہمنے نور افشاں نمبر ۳۱ مطبوعہ جولائی میں اُن خلاصہ مضامین کا جو ہمارے فخر قوم مولوی صفدر علی صاحب نے متضمن اپنے حالات سفر کے جو اُنہوں نے مارچ اور اپریل ۹۰ء میں ممالک متوسطہ و برار و ممالک مغربی و شمالی و اودھ میں کیا مختصراً ذکر لکھا تھا۔ اُنکی اشاعت کے بارہ میں حسب صلاح مولوی صاحب ممدوح مناسب سمجھا گیا کہ وہ بصورت ایک رسالہ کے شایع ہوں۔ یہہ مضامین مشن کے کاموں اور دیسی عیسائیوں کی تعلیم اُنکی دینی و دنیوی حالتوں کے نقایص اور اُنکے رفع کرنیکی تدابیر مسیحیوں کی ترقی کی نسبت غیر اقوام کے اعتراضات اور اُنکے معقول جوابات پر مشتمل ہیں اور آجکل ہمارے مطبع میں زیر طبع ہیں۔ اُمید ہے کہ عنقریب تیار ہوکر مشتہر ہونگے۔ مولوی صاحب موصوف نے جو کچھ لکھا ہے اُس سے اُنکی قومی ہمدردی اور بہی خواہی کا پورا پورا اظہار ہوتا ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ اسکے تیار کرنے میں اُنکو نہایت درجہ کی محنت و جانفشانی کرنی پڑی ہوگی اور بعض بیانات ایسے پُر درد اور دلگیر ہیں کہ ہر ایک دیسی مسیحی جو بغور اُن باتوں پر سوچیگا اپنی قومی حالت پر نظر کرنے سے ضرور اُس کا دل بھر آویگا۔ اِس رسالہ کی کیفیت بذریعہ تحریر نہیں بلکہ مطالعہ

رسالہ ہی سے ناظرین پر بخوبی ظاہر و منکشف ہوگی ✦

خیر خواہ کشمیر مطبوعہ ۲۴-اگست لکھتا ہی کہ "نور افشاں ہندوؤں کو تو بہت قسم کی باتوں سے مُتہم کیا کرتا ہی لیکن اُسکے عیسائی بھائی جو یونان اور شام میں رہتے ہیں تُلسی کے درخت کو وہ بھی پاک سمجھتے ہیں اور وجہہ یہہ بتاتے ہیں کہ یہہ درخت عیسیٰ کی قبر پر تھا" ہمارے تُلسی پرست ہمعصر کو معلوم نہیں کہ کسی مُلک و قوم کی نظیر پیش کرنے سے کہ وہ بھی ایسا کرتے ہیں اُنکی مذموم بت پرستی و درخت پرستی کو تخفیف اور سہارا حاصل نہیں ہو سکتا۔ اگر یونان و شام کے عیسائی تُلسی کے درخت کو بدیں وجہہ کہ یہہ درخت عیسیٰ کی قبر پر تھا پاک سمجھتے ہیں تو وہ بڑی غلطی میں مبتلا ہیں اور اُنکا ایسا سمجھنا ہندوؤں کے لئے کوئی دلیل نہیں ٹھہر سکتا۔ ہمعصر کو معلوم ہو کہ بہت سے لوگ ہیں جو عیسائی کہلاتے لیکن تو بھی ہندوؤں اور مسلمانوں کیطرح بت پرستی پیر پرستی و قبر پرستی وغیرہ بدعتی رسموں کے پابند ہیں مگر جو عیسائی خالص انجیلی تعلیم پر چلتے ہیں ایسی باتوں سے مطلق پرہیز رکھتے اور صرف خدائے واحد کی پرستش روح و راستی سے کرتے ہیں اور بس ✦

ہمنے کسی گذشتہ پرچہ میں ایک سانڈ کا ذکر لکھا تھا جو لاہور میں مر گیا تھا اور اہل ہنود نے اسکو بڑی تعظیم و تکریم کے ساتھ دفن کیا جسپر خیر خواہ کشمیر ہم پر اپنی خفگی ظاہر کر کے ہماری نسبت جو کچھ اُسکے دل میں آیا بُرا بھلا لکھکے ۲۴-اگست میں بصیغہ ایڈیٹوریل لکھتا ہی کہ "اس قسم کے محبت کے ہزارہا واقعات انگلستان میں اور یورپ میں ہوتے ہیں۔ بہت سی میم صاحبات اور انگریز انگلستان میں ایسے موجود ہیں جو کتوں کے مرنے پر اُنکو قبروں میں مدفون کرتے ہیں اور یہہ ہی سلوک انگریزوں نے گھوڑوں کے ساتھ بھی کیا ہی پس انکو خام خیال اور نافہم یا وحشی کہنے کے بجائے ایک ہندو کو جسنے مُردہ سانڈ کو تعظیم کے ساتھ دفن کر کے اپنی شایستگی کا اعلیٰ ثبوت دیا ہی کیونکر نافہم اور خام خیال تصور کیا ہی" اگر خیر خواہ کشمیر ذرا اس بات پر غور کرتا تو شاید ایسا نہ لکھتا۔ کتوں اور گھوڑوں کا دفن کر دینا اور بات ہی۔ انگریز جو ایسا کرتے ہیں کچھ ان جانوروں کو متبرک یا قابل پرستش و تعظیم جانکر نہیں بلکہ ایک طرح کی رفاقت کے باعث ایسا کرتے ہیں مگر ہندو لوگ تو گستاخی معاف سانڈ کو ایک مقدس اور گئو کو ماتا سمجھے اُنکی پوجا کرتے اُنکا گوبر و پیشاب استعمال میں لانا موجب پاکیزگی جانتے اور اُنکی ہر نوع رعایت و پرورش کو کار ثواب تصور کرتے ہیں۔ ذرا آپ گائے بیلوں کی نسبت گریبان میں منہہ ڈالکر اپنے عقیدہ کو دیکھیں تب معلوم ہو گا کہ آیا انگریز کتوں اور گھوڑوں کے دفن کرنے میں خام خیال ٹھہرتے ہیں یا کہ مُردہ سانڈوں کو تعظیماً دفن کرنے میں ہندوؤں کی خام خیالی ہی ✦

معلوم نہیں کہ نوزائیدہ سنگہ سبھائے کو کیا سوجھی ہی جو ایسی بے تکی اُڑانا شروع کیا ہی۔ چنانچہ اپنے پرچہ مطبوعہ ۲۷-اگست میں لکھتا ہی کہ "نور افشاں کی یہہ رائے تعصب آمیز ہی کہ عیسائی تعلیم نے نیکی سکھلائی۔ واقعات اسکے خلاف ہیں" اور پھر لکھتا ہی کہ "عیسائی لاجواب ہو کر ہندوؤں کو آریہ سماجوں کے خلاف کرنا چاہتے ہیں حال کی تعلیم سے عیسائی مذہب قایم نہیں رہ سکتا اسلئے وہ لوگ آریہ مذہب کو بھی اپنے ساتھ ڈوبنا چاہتے ہیں" ایسی بے ٹھکانہ باتوں کا کیا جواب دیا جاے۔ بقول آنکہ ص

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

عیسائی تعلیم نے جو کچھ نیکی سکھلائی یا سکھلاتی ہی وہ اظہر من الشمس ہی محتاجِ بیان نہیں لیکن جبکہ مخالف کی آنکھوں پر پردۂ پندار و تعصب پڑا ہوا ہی اور حقایق سے چشم پوشی کرنا چاہتا ہی تو اس کا کچھ علاج نہیں ہی۔ معلوم نہیں کہ کونسے واقعات خلاف ہیں اگر کسی واقعہ کا بیان کیا جاتا تو معلوم ہوتا۔ ایسی مجمل تحریر سے بجز اپنے ناواقف ناظرین کے دھوکہ دینے کے اور کچھ مطلب برآری نہیں ہو سکتی۔ نئے ایڈیٹر صاحب یہہ تو فرمائیے کہ عیسائیوں کو آپ نے کس بات میں لاجواب کیا اور وہ لاجواب ہو کر کیونکر ہندوؤں کو آریوں کے مخالف کرنا چاہتے ہیں۔ ہندو لوگ تو خود ہی آریوں کے اور آریہ ہندوؤں کے مخالف ہو رہے ہیں۔ آپ ہی ہمیں باہم مصالحت کرانیکی کوئی تدبیر نکالیں۔ یہہ کہکر کہ حال کی تعلیم سے عیسائی مذہب قایم نہیں رہ سکتا آپ تھوڑی دیر کے لئے اپنا دل خوش کرلیں ورنہ عیسائی مذہب دُنیا سابق کی اور کیا حال کی تعلیم کے مقابلہ میں دندناتا ہوا روز بروز ترقی کرتا اور مخالفت کی خس و خاشاک کو ہٹاتا ہوا چاردانگ عالم میں پھیلتا چلا جاتا ہی۔ جب رومی و یونانی تعلیم و علم اس فاتح مذہب کے سامنے سرنگوں ہو گیا اور اٹھارہ سو برس کے عرصہ میں کوئی مخالفت اُسپر غالب نہ آسکی تو حال کی تعلیم جو اسی مذہب کے طفیل لوگوں کو نصیب ہوئی ہی اُسکی قایمی کو ذرا بھی جنبش نہیں پہنچا سکتی جو شخص شیشہ کے مکان میں رہتا ہو اُسکو دوسروں پر پتھر پھینکنا چاہئے۔ العاقل تکفیہ الاشارۃ ✦

راجپوتانہ

عجیب خیالات

پادری اے۔ رغنیمیں ستن جیمسن صاحب الور رقمطراز ہیں

ہندوستان میں علاوہ بت پرستی و وسواس کے عجیب خیالات بکثرت پھیلے ہوئے ہیں جنکے ساتھ رئیس کو اپنی فوقیت کے لئے جنگ کرنا پڑتا ہی۔ وے گہری جڑ پکڑے

ہوئے ہیں اور اُنکا اُکھڑنا مشکل ہی۔ وے محض غلط خیالات ہیں جنکے تصنیع میں دشمن کی دستکاری صاف ظاہر ہے۔ میں اُن میں سے چند کا ذکر کرتا ہوں جو گذشتہ دورہ سرمائی میں بحکو پیش آئے ہیں۔ لوگوں کا خیال ہو کہ مشنری اور اُنکے دیسی مددگار جو ہیر و نجات میں وعیہ بدیہہ انجیل کی مناوی کرتے پھرتے ہیں صرف اس لئے یہہ سرگرمی ہو کہ ہر ایک نو مرید کیواسطے اُنکو سرکار انگریز سے خوب بخشش و انعام ملتا ہی۔ ہندو آدمی کی ملایم فیلنگ پر ایک فریبی برہمن اپنا کام کرتا ہی اور یہہ ظاہر کرتے ہوئے اُسکو خوف زدہ بناتا ہی کہ پادری کیسا ہی چرب زبان ہو اُسکا مقصد یہہ ہی ہو کہ اِس ملک کے نوخیز نوجوانوں کو پھانس کر کالے پانی (انڈین اُوشن) کے پار پہنچاوے جہاں جاکے وے بجبر ڈکری یا تجارت کے کام میں لگائے جاویں۔ جبکہ میں ایک گاؤں میں منادی کر رہا تھا ایک آدمی نے جسکی پوشاک سے بہ آسانی پہچانا جا سکتا تھا کہ وہ معمولی دیہاتیوں پر فوقیت رکھتا ہو اور کسیقدر دُنیا کو دیکھا ہو۔ بلا تکلف کہا کہ جو کچھ آپ نے بیان کیا وہ سچ نہیں ہی۔ کہ مسیحی بتوں کے آگے سجدہ نہیں کرتے۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ کیا تمنے اُنکو ایسا کرتے دیکھا ہی؟ اُسنے جواب دیا کہ دیکھا ہی وے ہندوؤں کی بتوں کو تعظیم دیتے ہیں۔ اُسنے لوگوں کو مخاطب کرکے کہا کہ امرکوٹ کے مندر میں سیکڑوں صاحب لوگوں نے اُس دیوتا کی تعظیم کے لئے اپنی ٹوپیاں اُتاریں میں نے بیان کیا کہ صاحب لوگوں نے اُسنے خوش اخلاقی کی وجہہ سے ایسا کیا ہوگا نہ کہ بُت کی تعظیم کے لئے۔ لیکن میں خوف کرتا ہوں کہ میرا بیان نامعتقد کانوں پر گذرا اور اُنکے مذہبی احساس کے لئے ہماری نیک مزاجی اور عزت کا اظہار اُنکے ملکی دیوتاؤں کی تعظیم و پرستش سے تعبیر و تفسیر کیا جاتا ہی۔ الور کے علاقہ میں دو بڑی وسیع ندیاں ہیں جنپر راجپوتانہ ریلوے کے دو خوشنما پل تعمیر کئے گئے ہیں۔ یے دونوں ندیاں عرصہ دراز سے مقدس دریا شمار کی گئی ہیں۔ اور جب انجنیروں نے اُنپر پل باندھنے کی تجویز کی تو لوگوں نے اِس بات کو غیر ممکن بتلایا اور کہا کہ بھگوان ندیاں ایسی غارتگری و ناپاکی کی کبھی برداشت نکریںگی۔ جبکہ تعمیر شروع ہوئی اور اختتام کو پہنچی قبل اسکے کہ ٹریفک شروع ہو ایسا اتفاق ہوا کہ چند جانیں تلف ہوئیں برہمنوں کو فوراً موقع ہاتھ لگا اور لوگوں سے کہا کہ سرکار نے اِن دیوتاؤں کو انسانی قربانی چڑھاکر اُنکے غصہ کو دھیما کیا اور اُنکی ناراضی تخفیف کرنے پر پل باندھنیکی اجازت بخشی گئی ہی + (باقی پھر)

صُراستا

معجزہ کے طالبوں کو جواب

انجیل میں جو لکھا ہو کہ ”اگر تم میں ایک رائی کے دانہ برابر بھی ایمان ہوتا تو تم اِس پہاڑ سے کہتے کہ یہاں سے وہاں چلا جا اور وہ چلا جاتا“۔ اسپر غیر قوموں کے لوگ کہتے ہیں کہ یا تو عیسائی معجزہ کر دکھاویں نہیں تو وے بے ایمان ہیں +

اسکا جواب یہہ ہو کہ خدا کا ایمان اور چیز ہی معجزہ کر سکنے کا ایمان اور چیز ہی۔ معجزہ کر سکنے کے ایمان کا نہونا کسیکو خدا سے بے ایمان نہیں بنا سکتا۔ مثلاً اگر کسی کو اپنے باپ سے کوئی چیز حاصل کرنے میں شک ہو تو یہہ بے ایمانی باپ ہونیکے ایمان کو نہیں توڑ سکتی +

جن شاگردوں کو مسیح نے کہا تھا کہ تم اپنی بے ایمانی کے سبب بدروح کو نہیں نکال سکے۔ اسکا مطلب یہہ نہیں تھا کہ تم خدا کے منکر اور بے ایمان ہوگئے ہو بلکہ یہہ کہ معجزہ نکر سکنے کی بے ایمانی کے سبب تم بدروح کو نہیں نکال سکتے۔ متی ۱۷-۲۰ +

دویم مسیح نے فرمایا ہی ”مگر اسی پر خوش نہو کہ روحیں تمہارے تابع ہیں بلکہ اس سے خوشی کرو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہیں“ لوقا ۱۰-۲۰ +

اب ہم ذرا اِس بات پر بھی غور کریں کہ کن کن صورتوں میں معجزہ کرنا جایز نہیں۔ اور کن کن صورتوں میں جایز ہی +

(۱) معجزہ خدا کو آزمانے کیواسطے جایز نہیں۔ جب شیطان نے مسیح سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہو تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو فرمائیگا اور وے تجھے ہاتھوں پر اٹھا لینگے۔ ایسا نہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔ یسوع نے اُس سے کہا یہہ بھی لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما“ متی ۴-۶ و ۷ +

(۲) معجزہ لوگوں کو تماشا دکھانے یا اپنے لئے دنیوی عزت یا روپیہ کمانے کے واسطے نہیں جیسا کہ جادوگر کرتے ہیں +

(۳) معجزہ۔ معجزہ کرنے والے کے دُکھ ہٹانے کے واسطے نہیں۔ مسیح جب بھوکا ہوا تو اُسنے اپنا پیٹ بھرنے کیواسطے پتھر کو روٹی نہیں بنا لیا۔ متی ۴-۳۔ جب پیاسا ہوا تو معجزہ کرکے سامریوں کے گاؤں میں یعقوب کے کنوئیں سے پانی نہیں نکال لیا۔ یوحنا ۴-۷۔ جب مسیح پکڑا گیا تو اُسنے ہیرودیس کے روبرو معجزہ کرکے اپنے تئیں نہیں چھوڑا لیا۔ لوقا ۲۳-۸ و ۹۔ اور جب وہ صلیب پر چڑھایا گیا۔“ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار انکے ساتھ ٹھٹھا کرکے کہتے تھے کہ اوروں کو بچایا اگر یہہ مسیح خدا کا برگزیدہ ہی تو آپکو بچا دے۔ لوقا ۲۳-۳۵ تو اُسنے اپنے بچانے کے واسطے معجزہ نہیں دکھایا +

رسولوں اور دیگر عیسائی شہیدوں کے حالات گواہ ہیں کہ خدا کا جلال ظاہر کرنے میں گو اُنکو بھوکھ تنگی

مار پیٹ جلاوطنی کی تکلیفیں اُٹھانی پڑیں اور بہت ہی بُرے بُرے عذابوں سے وے قتل کئے گئے لیکن اُنہوں نے اپنے بچانے کے واسطے کوئی معجزہ نہیں کیا +

(۴) معجزہ خدا پر ایمان لانیکے لئے ضرور نہیں ۔ یسوع نے اُسے کہا اَی توما اسلئے کہ تُونے مجھے دیکھا ایمان لایا ہی ۔ مبارک وے ہیں جنہوں نے نہیں دیکھا تو بھی ایمان لائے ہیں " یوحنا ۲۰ - ۲۹ "اور جب بڑی بھیڑ ہونے لگی وُہ کہنا شروع کیا کہ اس زمانہ کے لوگ بُرے ہیں وے نشان ڈھونڈتے ہیں ۔ پر کوئی نشان اُنکو دیا نہیں جائیگا مگر یونس نبی کا نشان " لوقا ۱۱ - ۲۹ +

ایک دولتمند یہودی نے جو دوزخ میں پڑا تھا ابراہام سے درخواست کی کہ لعاذر بطور معجزہ اُس دولتمند کے رشتہ داروں کے پاس بھیجا جاوے تاکہ وے دوزخ کی سزا کو سچ جانیں اور اُس سے بچیں مگر اُسکی یہہ عرض قبول نہ ہوئی ۔ ابراہام نے کہا کہ اُنکے پاس موسیٰ اور انبیا ہیں چاہیئے کہ وے اُنکی سُنیں ۔ لوقا ۱۶ - ۲۷ سے ۲۹ تک +

پس جو کوئی شخص خدا پر ایمان لانیکے لئے اپنے تئیں کسی معجزہ کا محتاج سمجھتا ہی ۔ وہ بیبل مقدس کی تعلیم کو جو روح القدس کے وسیلہ ہمکو بخشی گئی ہی سچ نہیں مانتا ۔ اُسکی رائے میں یہہ زندگی بخش کلام گویا کبھی نہیں بولا گیا کہ "یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے میں خوش ہوں" ۔ متی ۳ - ۱۷ ۔ "تم اُسکی سنو" متی ۱۷ - ۵ ۔ "راہ اور حق اور زندگی میں ہوں" یوحنا ۱۴ - ۶ ۔ اور نہ وہ معجزہ کے اس روحانی مطلب کو سمجھتا ہی "یسوع نے اُسے کہا قیامت اور زندگی میں ہوں جو مجھ پر ایمان لاوے اگرچہ وہ مرگیا ہو تو بھی جئیگا ۔ اور جو کوئی جیتا ہی اور مجھ پر ایمان لاتا ہی کبھی نہ مریگا" یوحنا ۱۱ - ۲۵ و ۲۶ ۔ اسلئے وہ یعنی ہی "اسلئے میں تم سے کہتا ہوں کہ لوگوں کا ہر طرح کا گناہ معاف کیا جائیگا ۔ مگر وہ کفر جو روح کے حق میں ہو لوگوں کو معاف نہ ہوگا ...... نہ اس جہان میں نہ اُس جہان میں " متی ۱۲ - ۳۱ و ۳۲ +

سچائی کے طالب کو چاہیئے کہ حق کو بیبل میں ڈھونڈے نہ کہ بیرونی نشانات کے لئے اِدھر اُدھر بھٹکتا پھرے بقول شاعر ؎

سعی ما در وادی غفلت بیابان مرگ ماند
شش جہت طی کرد ما سر جیب دل نبرد

عیسیٰ اور اُسکے پیارے لوگوں کے معجزوں سے انہیں لوگوں کو فیض پہنچا جو فی الحقیقت دُکھ اور مصیبت میں پڑے ہوئے تھے اور خدا کے سوا اور کوئی آسرا نہیں رکھتے تھے ۔ یہہ بیچارے یا تو جاہل تھے کہ معجزہ کی بابت کچھ نجانتے تھے اور شک اور شرارت سے خالی تھے جیسے نائین شہر کی ایک بیوہ جسکا بیٹا مرگیا تھا اور مسیح نے اُسے زندہ کیا لوقا ۷ - ۱۱ سے ۱۷ تک اور ایک جنم کا لنگڑا جسکو پطرس نے عیسیٰ کے نام سے چنگا کیا اعمال ۳ - ۱ سے ۱۱ تک اور نہیں تو معجزہ طلب کرنے والوں کیواسطے ایمان شرط تھا ۔ "اور جب یسوع وہاں سے روانہ ہوا دو اندھے اُسکے پیچھے پکارتے اور یہہ کہتے آئے کہ اے ابن داؤد ہم پر رحم کر ۔ اور جب وہ گھر میں پہنچا وے اندھے اس پاس آئے یسوع نے انہیں کہا کیا تمہیں اعتقاد ہی کہ میں یہہ کر سکتا ہوں ۔ وے اُس سے بولے ہاں اَی خداوند تب اُسنے اُنکی آنکھوں کو چھوکے کہا کہ جیسا تمہارا اعتقاد ہی ویسا تمہارے لئے ہو اور اُنکی آنکھیں کھل گئیں" متی ۹ - ۲۷ سے ۳۰ تک ۔ ایک شخص نے جسکے بیٹے میں گونگی روح تھی مسیح سے کہا "اگر تو کچھ کر سکتا ہی تو ہم پر رحم کرکے ہماری مدد کر ۔ یسوع نے اُسے کہا اگر تو ایمان لا سکے تو ایماندار کے لئے سب کچھ ہو سکتا ہی ۔ تب فی الفور اُس لڑکے کا باپ چلایا اور آنسو بہاکے کہا اَی خداوند میں ایمان لاتا ہوں تو میری بے ایمانی کا چارہ کر" مرقس ۹ - ۱۶ سے ۲۴ تک +

سوا ای معجزہ کے طالبو اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ سچ مچ کسی سخت مُصیبت میں گرفتار ہیں اور اسکے علاج میں مخلوق سے نااُمید ہوگئے ہوئے ہیں اور اگر نیز آپ جانتے ہیں کہ خدا باپ نے زمین و آسمان کا کل اختیار اپنے پیارے بیٹے عیسیٰ مسیح کو دیدیا ہی (متی ۲۸ - ۱۸) اور کہ وہ آپکے سب دُکھ مٹانے پر قادر ہی ۔ تو آنسو بہاتے اور عاجزی کرتے ہوئے اسکے پاس آئے آپکے اعتقاد کے موافق عیسیٰ آپکے سب دُکھ مٹاویگا ۔ اسکے لئے معجزہ کرنا کسیوقت ناممکن نہیں +

"یہہ مسکین چلایا اور خداوند نے سُنا اور اُسے اُسکی ساری مصیبتوں سے بچا لیا ۔ خداوند کا فرشتہ اُسکے چاروں طرف جو اس سے ڈرتے ہیں خیمہ کھڑا کرتا ہی ۔ اور انہیں بچا رہتا ہی ۔ ارے آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند مہربان ہی ۔ مبارک ہی وہ آدمی جسکا بھروسا اُسپر ہی" زبور ۳۴ - ۶ و ۷ و ۸ آیت +

ای غیر قوموں عیسائیوں کا ضروری کام یہہ ہی کہ آپ کو آپکی گناہگاری کی بدحالت اور اُسکی سخت سزا سے آگاہ کریں اور آپ کے ذہن نشین کرادیں کہ مسیح کے سوا اور کوئی آپ کو اس مُصیبت سے نہیں چھوڑا سکتا ۔ تاکہ آپ عیسیٰ کے وسیلہ نجات اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں اور یہی آپ کے لئے بڑا بھاری معجزہ ہو ۔ موت دی شیطان نے ہم کو پر مسیح نے زندگی ۔ معجزہ کے منکرو کیا یہہ مسیحائی نہیں +

یہہ ضرور نہیں کہ ہر زمانہ میں ہر ایک عیسائی جسمانی معجزے لوگوں کو دکھاتا پھرے کیونکہ ایسا کرنے سے اول تو معجزہ معجزہ نہیں رہیگا ۔ بلکہ روزمرہ کی ایک عام بات ہو جائیگی ۔ دویم مثلاً اگر ہر زمانہ میں عیسائی معجزہ کرکے مُردوں کو جلاتے جاویں تو دُنیا کا آخر کب ہوگا ۔ اور ہم لوگ دنیوی تکلیفوں سے چھوٹ کر اپنے آسمانی باپ کی گود میں کب جاوینگے +

"اُسی وقت یسوع کہنے لگا کہ ای باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری تعریف کرتا ہوں کہ تُونے ان چیزوں

کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا اور بچوں پر کھول دیا ہاں اے باپ کیونکہ یہیں تجھے پسند آیا۔" متی ۱۱-۲۵ و ۲۶ +

راقمہ ایک پنجابی عیسائن

از ترن تارن

خدا پوشیدگی میں دیکھتا ہی

"اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی ظاہر میں تجھے بدلا دیگا"۔ متی ۶ باب ۶۔ آیت +

مسیح نے جو وعظ پہاڑ پر فرمایا اُس میں یہہ آیت ہی۔ اسی ایک وعظ میں مسیح نے تین بار یہہ بات فرمائی اول خیرات کی نسبت یہہ ہدایت کی کہ دکھاوے کے لئے خیرات نہ کرنی چاہیے پھر یہہ فرمایا کہ "جب تو خیرات کرے تو چاہیے کہ تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہی تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی ظاہر میں تجھے بدلا دیگا"۔ اسیطرح دعا مانگنے کی نسبت یہہ فرمایا کہ "جب تو دُعا مانگے تو اپنی کوٹھڑی میں جا اور اپنا دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہی دعا مانگ اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں تجھے دیکھتا ہی ظاہر میں تجھے بدلا دیگا"۔ علی ہذا روزہ رکھنے کے باب میں فرمایا کہ جب تو روزہ رکھے اپنے سر پر چکنائی لگا اور مُنہہ دھو تاکہ تو آدمی پر نہیں بلکہ اپنے باپ پر جو پوشیدہ ہی روزہ دار ظاہر ہو اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں تجھے دیکھتا ہی آشکارہ تجھے بدلا دے۔" چونکہ خداوند نے یہہ قول تین بار زبان مبارک سے فرمایا اسواسطے ہمکو چاہیے کہ ہم اُسے ایک بھاری قول سمجھیں اور اُسپر غور کریں +

خداوند یسوع مسیح کے اس قول میں خدا کی جس صفت کیطرف اشارہ ہی وہ [illegible] وہ پوشیدگی میں دیکھتا ہی۔ دیکھو انسان پوشیدہ [illegible] بات نہیں دیکھ سکتا ہی صرف وہ بات دیکھ سکتا ہی جو اُسکی نظروں کے سامنے ہو مگر خدا تنہائی اور خلوت اور پوشیدگی کی سب باتیں دیکھتا ہی۔ یہانتک کہ دلوں کے حال جانتا ہی آدمی کی نیت پہچانتا ہی۔ ارادوں سے واقف ہوتا ہی۔ بد آدمی خواہ کیسی ہی پوشیدہ جگہہ میں کوئی کام کرے گو آدمی اُسے نہ دیکھے مگر خدا اُسے دیکھتا ہی۔ اسیطرح جب کوئی نیک کام بدنیتی اور دکھاوے کے لئے کیا جاتا ہی تو گو آدمی اُسکی حقیقت نہ جانے مگر خدا اُسکی حقیقت اچھی طرح جانتا ہی۔ آدمیوں کو آدمی فریب دیسکتے ہیں مگر خدا کو کوئی فریب نہیں دیسکتا۔ اُسکی نظر سے مخلوق کی کوئی بُرائی نہیں چھپ سکتی۔ علی ہذا خدا کے بندے جو اچھے کام پوشیدگی میں بغیر کسی شاہد کے کرتے ہیں اُنہیں بھی خدا دیکھتا ہی۔ جب کوئی آدمی کسی غریب مسکین کے حال پر ترس کھاتا ہی تو لوگ اگرچہ نہیں دیکھتے پر خدا دیکھتا ہی جب کوئی شخص اپنے گناہوں کی مغفرت کے لئے پوشیدہ خدا سے دعا مانگتا ہی تو کوئی آدمی اُسے نہیں دیکھتا مگر خدا ضرور اُسکی گریہ وزاری سنتا ہی اور اُسکی دُعا قبول کرتا ہی۔ اگر کوئی اپنی بُری خواہشوں کو روکتا ہی اور نفس پر غلبہ پانیکے واسطے سعی کرتا ہی تو آدمی اُسکی نفس کُشی کو نہیں دیکھتے مگر خدا دیکھتا ہی۔ اگر کوئی آدمی خلوص نیت سے نیک کام کا ارادہ کرتا ہی اور اُسے انجام تک نہیں پہنچا سکتا تو اُس حال میں بھی خدا اُسکی نیت سے آگاہ اور اُس سے راضی ہوتا ہی۔ اور جن اچھے کاموں کو خدا دیکھتا ہی اُنکا وہ اجر دیتا ہی۔ دنیا میں بھی خدا کے سچّے بندے فضل و برکت و روحانی خوشیاں پاتے ہیں اور عاقبت میں اُنکو اجر عظیم ملیگا۔ جیسے بد آدمی عدالت کے دن سب کے سامنے اپنے بُرے کاموں کی سزا پائینگے اسیطرح نیک آدمی اُس روز سب کے سامنے خدا سے جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی بڑا انعام پائینگے +

اب سوچنا چاہیے کہ خداوند نے کلمات مذکورہ کس مقصد سے فرمائے تھے۔ اول اسلئے کہ ہم دکھاوے اور نمود کو بُرا سمجھیں۔ اکثر یہودی جب خیرات کرتے تھے تو دکھاوے کے لئے کرتے تھے۔ دُعا مانگتے تھے تو دکھاوے کے لئے مانگتے تھے روزہ رکھتے تھے تو دکھاوے کے لئے رکھتے تھے۔ ہمکو اُنکی مانند نہونا چاہیے۔ خداوند کا مقصد یہہ نہ تھا کہ جب اور لوگ موجود ہوں آدمی خیرات یا کوئی اور نیک کام نہ کرے یا اوروں کے ساتھ ملکر دعا نہ مانگے بلکہ مطلب یہہ تھا کہ آدمی اپنی نیت درست کرے اور جو کام کرے فقط خدا ہی کے واسطے کرے نہ آدمیوں کے واسطے +

دوم خداوند نے قولِ مذکورہ اس غرض سے فرمایا کہ ہماری طبیعت ایسے کاموں کیطرف زیادہ متوجہ ہو جو پوشیدگی میں کئے جاتے ہیں۔ بہت آدمی ایسے کاموں میں تو بڑی سرگرمی ظاہر کرتے ہیں جو لوگوں کی نظر کے سامنے کئے جاتے ہیں لیکن ایسے کاموں میں غفلت اور بے پروائی کرتے ہیں جنکو اور نہیں دیکھتے۔ مثلاً خلوتی دعا اور کلام الہی کے مطالعہ میں سُستی کرتے ہیں لیکن یہی وہ کام ہیں جنسے خاصکر خدا خوش ہوتا ہی اور جنکے سبب خاصکر وہ اپنی برکتیں لوگوں پر نازل فرماتا ہی۔ غرضکہ چاہیے کہ ہم اپنے دل سے تمام ریاکاری اور نمود دور کریں اور نیک نیتی اور خلوص کے ساتھ اپنے سب فرایض ادا کریں اور خدا کی خدمت بجا لائیں تاکہ ہمارا باپ جو آسمان پر ہی اور پوشیدگی میں دیکھتا ہی ظاہر میں ہمیں بدلا دے +

راقم تارا چند از اجمیر

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم

وہ عمدہ طریقہ منادی جسکا ذکر پرچہ گذشتہ میں آپنے کیا حقیقت میں قابلِ تقلید ہی۔ اور اس شہر جیپور میں بہت مدّت سے جاری ہی۔ جیپور کے سب مناد اسی طریقہ سے خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری سُناتے ہیں

شاید آپ بھی واقف ہونگے کیونکہ آپ بھی اس شہر میں رہ چکے ہیں چنانچہ پادری ٹرل صاحب کا یہہ طریقہ*‡* برابر تاثیر ۱۸ برس سے جیپور میں جاری ہی جس سے شہر کے سب لوگ مسیح کے نام اور مسیحی لوگوں سے واقف ہو گئے ہیں مجھکو انکے ساتھ جاتے ہوئے قریب چار ہفتہ ہوتے اس عرصہ میں بہت جگہہ بات چیت ہوئی اور سب لوگ بہت خوش ہوتے تھے اور جہاں کہیں پادری صاحب موصوف گئے لوگ بہت عزت سے پیش آئے اور جب صاحب سے گفتگو ہوئی تو بہت ہی محظوظ ہوئے۔ ۱۶ تاریخ ماہ حال کا ذکر ہی کہ میں اور پادری صاحب موصوف چار مقام پر گئے سلسلہ گفتگو کے درمیان خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری دی گئی۔ پہلی یا تیسری جگہہ میں شاید پانچ یا چھہ آدمی ہے جو سنکر بہت خوش ہوئے۔ اور چوتھی جگہہ میں قریب پندرہ آدمی موجود تھے جنکو نجات کی بشارت دی گئی اور کوئی کسیطرح سے معترض ومانع نہ ہوا۔ اور اس چوتھی جگہہ جہاں ایک جوگی رہتا ہی اور صاحب سے بڑی محبت رکھتا ہی قریب اٹھہ آدمیوں کا مجمع تھا وے لوگ ہماری باتیں سنکر اسقدر خوش ہوئے کہ انہوں نے وعدہ کیا کہ زیادہ سیکھنے کو آپ کے بنگلہ پر حاضر ہونگے۔ غرض کہ لوگ اس طرح پر منادی اچھی طرح سے سنتے ہیں اور قایل بھی ہوتے ہیں صاحب موصوف دادو کی بانی سے اسقدر واقف ہیں کہ اُسی کے ذریعہ سے مسیح کی بشارت دیتے ہیں دادو ایک ست گورو کا منتظر تھا وہ کہتا ہی کب آویگا کب آویگا پرگٹ آپ دکھاویگا منتر مجھکو سناویگا۔ چنانچہ وہ ست گورو مسیح ہی کیونکہ دادو ایک جگہہ میں اُس ست گورو کو پیو (شوہر) کہتا ہی اور مسیح انجیل میں دولہا کہلاتا ہی ✤

راقم ہرشنکر۔ از جیپور

‡ ہمکو اکثر پادری صاحب موصوف کا وعظ سننے اور انکے ساتھہ وعظ کرنیکا اتفاق ہوا اور یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ وہ بازار کی منادی میں ایک دلکش واعظ اور درہمنگ ورک میں ایک موثر علمبردار انجیلی کارگزار ہیں۔ ایڈیٹر

منقولات

زار روس وقیصر جرمنی کی مخالفت

آج تار کی خبروں میں ناظرین اخبار ملاحظہ کرینگے کہ یوروپ کے دو عظیم الشان شہنشاہوں میں جو اندنوں ایک دوسرے کے مہمان ومیزبان تھے ناچاقی ہوگئی ہی ہر چند کہ تار میں اسکا سبب صرف یہی بیان کیا گیا ہی کہ ایام سیر کی روسی قواعد میں زار نے قیصر اعظم جرمن کو اجازت نہیں دی کہ وہ اُس قواعد میں شریک ہوں۔ اسپر شہنشاہ جرمنی ناراض ہوکر دار الحکومت روس سے چل کھڑے ہوئے مگر ہمارے اخبار کے ناظرین میں جو حضرات یوروپ کی موجودہ پولٹیکل نیرنگیوں کو واقعات کے طلسماتی رود میں دیکھتے رہتے ہیں وہ اُس خبر کو دیکھکر بخوبی سمجھ جاینگے کہ اُسی خفیف وجہہ سے جسکا ذکر تار میں ہی جرمنی کے قیصر ناراض نہیں ہو گئے ہیں بلکہ جس زمانہ سے کہ موجودہ شہنشاہ جرمن کے والد اور جد معظم نے انتقال فرمایا ہی۔ اُسی زمانہ سے ان نوجوان شہنشاہوں کے پولٹیکل تعلقات میں کسیقدر کشش پیدا ہوگئی تھی۔ علاوہ رشک وحسد کے جوان نوجوانوں میں ہی پرنس بسمارک نے روس ہی کی وجہہ سے اتحاد ثلاثہ قایم کیا تھا اور یہہ اتحاد جرمنی اور آسٹریا اور اٹلی سے مرکب تھا مگر بسمارک ایسا چلتا پرزہ تھا کہ وہ روس کو بھی راضی رکھتا تھا کہ فرانس سے اتحاد نہ کرنے پائے۔ روس ان چالوں کو بخوبی سمجھتا تھا اور در پردہ فرانس سے دوستانہ تعلقات بڑہا رہا تھا۔ جبکہ حتی القایم شہنشاہ جرمنی نے غلطی سے پرنس بسمارک کو علیحدہ کیا اور عجیب وغریب پولٹیکل چالیں شروع کیں تو اس رفتار کا یہہ نتیجہ پچھلے دنوں سننے میں آیا تھا کہ روس وفرانس میں خفیہ عہد نامہ ہو گیا ہی۔ اب ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ روس وجرمن کے باہم جو شکر رنجی ہوگئی ہی اب آیندہ روز افزوں ترقی ہوتی رہے گی۔ وہ پولٹیکل اور فوجی اتحاد جو دونوں کے باپ دادا میں تھا مفقود ہو گیا ہی۔ آسٹریا جرمن کی شریک ہی۔ علی ہذا اٹلی بھی اسی اتحاد ثلاثہ کے سلسلہ میں ہی۔ انگلستان وترکی تو اس قسم کے اتحاد سے علیحدہ ہیں۔ بس اگر فرانس اور جرمنی میں چھیڑ چھاڑ ہوئی جسکا ظہور قریب ہی زمانہ میں معلوم ہوتا ہی تو روس وفرانس کا ایک ہونا واقعات سے ثابت ہوتا ہی اور آسٹریا اور جرمنی اور اٹلی کا باہمی اتفاق پایا جاتا ہی۔ باقی اور سلطنتیں تماشائی ہونگی مگر جب یوروپ میں یہہ عظیم جنگ رفتہ رفتہ عام جنگ کے اسباب پیدا کرویگی اسوقت اندیشہ ہی کہ تماشائی بھی جنگ میں مبتلا ہو جائیں۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ کل یوروپ مسلح ہو رہا ہی اور فرانس جرمن سے انتقام لینے کی خواہش سے بہت ہی بڑی فوجی ترقیوں میں مشغول ہی اور آسٹریا اور فرانس اور روس اور جرمن میں کشش بڑھتی جاتی ہی۔ بالکن کے صوبجات میں کوئی نہ کوئی جدید شگوفہ کھلا کرتا ہی تو اس صورت میں بجز اسکے اور کیا پیشینگوئی ہو سکتی ہی۔ کہ یا بالکن کے صوبجات یعنی بلگیریا ومصر وبہ وغیرہ کی بدولت جنگ ہوگی یا جنگ کے واسطے کوئی اور سبب پیدا کر دیا جائیگا غرضکہ اتحاد اور عناد باہم سلاطین عظام میں ایسی ترتیب سے ہو گیا ہی کہ یہہ آنے والی قیامت خیز جنگ کے روشن علامات ہیں یہہ جنگ یوروپ ہی تک محدود نہ رہیگی بلکہ ایشیا میں جہاں جہاں یوروپین شاہوں کے تعلقات ہیں وہاں اسکے پھیلنے کا خوف ہی ✤

(ک۔۔ نور)

واقعات اور رائیں

کوہ نور کے معزز پروپرائٹر خیرخواہ گورنمنٹ اور پبلک کی وفات حسرت آیات کی خبر غم اثر سنکر ہندوستان کے خاص و عام کو عموماً اور پنجاب کے لوگوں کو خصوصاً بڑا افسوس ہوا۔ واقعی ایسے مخیر اور خیرخواہ عام نیکنام لوگوں کی جگہ جو اِس دنیا میں خالی ہوتی بمشکل پر ہونیکی اُمید ہوتی ہے۔ ہم اُنکے پس ماندگان کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرتے ہیں اور اُمید رکھتے ہیں کہ اُنکے خلف رشید اپنے والد بزرگوار کے قدم بقدم چلکر اپنے فرائض منصبی کو بوجہ احسن انجام دینگے اور کوہ نور کی وقعت و عزت بدستور قائم رکھینگے +

دلیپ سنگھ کی معافی کی نسبت ایک مرہٹہ اخبار یوں رقمطراز ہے کہ حضور قیصر ہند نے مہرمادرانہ سے بے ادب بیٹے دلیپ سنگھ کو معافی عطا کی۔ بغاوت کا کھڑا کرنا ایک خطرناک کام ہے اور جب اُسکا مدعا یہہ ہو کہ انگریزوں کی حکومت کو جو ہندوستان میں مستحکم اور بہہ وجوہ مفید ہے الٹ دیا جاوے تو یہہ کام اور بھی نازک ہوتا ہے۔ اِس ملک میں ہم پہلے ہی جانتے تھے کہ مہاراجہ صاحب کی انگریزوں کے ساتھ عرصہ دراز کے غصہ اور نفرت دلی کی تقریریں کچھ حیثیت نہیں رکھتیں۔ بیشک اُنکو تکلیف پہنچی تھی۔ لیکن ہندوستانی رعایا سرکار انگریزی کو جو ہمدردی کہ اُنکے ساتھ تھی وہ اُنکی مشتعل کے اشتہاروں کے نکالنے سے بالکل جاتی رہی۔ ہم اِس بات سے خوش ہیں کہ اُنکو اپنی کارروائی کی غلطی معلوم ہوئی اور اُنہوں نے اطاعت اختیار کی۔ حضور قیصرہ نے دلیپ سنگھ کو معاف کرنے میں [illegible] دریادلی کی ایک اور مثال دکھلائی۔ ہمارا یقین ہے کہ یہہ معافی پورے طور سے دیگئی ہے اور دلیپ سنگھ کی تکالیف کا سبب رفع کیا جائیگا۔ وہ کافی تکلیف اُٹھا چکے ہیں +

کوہ نور ناقل ہے کہ بعض ہندوؤں کے دماغ میں ایک ایسا عجیب خیال پیدا ہو رہا ہے جس سے وہ تجارت کے پیرایہ میں سوشیل مشکل کو حل کیا چاہتے ہیں۔ اُنہوں نے تجویز کی ہے کہ بعض آدمی اور ملکوں میں تجارت کو وسعت دینے کے لئے بھیجا کریں اور اُنکو برادری سے خارج کرنے سے مستثنےٰ کیا جائے۔ اگر اِن باہمت نوجوانوں کو کامیابی ہوئی تو یہہ یورپ او امریکہ کے بندرگاہوں کے قریب شہروں میں تجارتی دکانیں جاری کرینگے۔ تجویز تو نہایت معقول ہے مگر ذات کی بندشوں سے مخلصی حاصل کرنا ذرا ٹیڑھی کھیر ہے +

بقول مُہذّب لکھنؤ امرت بازار پتریکا افسوس کرتا ہے کہ مسلمانوں کے برانگیختہ کرنیکی پالیسی روز افزوں ترقی کر رہی ہے اور ہندوؤں کے چھیڑنے ہی سے اُن کا جوش بڑھتا جاتا ہے۔ مسلمان اب سابق سے زیادہ گاؤکشی کرنے لگے ہیں اور ہندوؤں نے بھی روکنے کی کوشش میں اب زیادہ ترقی کی ہے۔ کاش وہ اپنے ہمعصر ٹریبیون کو سمجھاتا جو لکھتا ہے کہ "جگادھری کے بازاروں میں علانیہ گاے کا گوشت بکتا ہے ہندو باوجود کثرت کے کیوں ساکت ہیں" +

مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی نے نصرت الاخبار دہلی کے مالک سیّد نصرت علی صاحب پر اُن الفاظ کی بابت جو نصرت الاخبار مطبوعہ ۲۲- اپریل ۱۸۹۰ء میں تھے دعویٰ دایر عدالت فوجداری کیا۔ ۱۸ اگست ۱۸۹۰ء کو اوّل پیشی تھی لوگوں کا ہجوم تھا نصرت علی صاحب بوقت پیشی غش کھا کر گر پڑے لوگ اُٹھا کر باہر لائے حواس درست ہونے کے بعد پھر کمرہ عدالت میں بلائے گئے ۲۱- اگست کو شہادت تمام ہوکر ملزموں پر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند قائم ہوئی اور ضمانت لی گئی۔ یکم ستمبر ۱۸۹۰ء کو صفائی کے گواہ پیش ہونیوالے تھے۔ دیکھئے کیا ہوتا ہے +

دوربین ناقل ہے کہ یہہ چھوٹا ملک برہما جسے ابھی گورنمنٹ نے لیا ہے گورنمنٹ کو بہ نسبت بنگال کے زیادہ مشکلات میں پھنسانیکی پیشین گوئیاں کر رہا ہے۔ اسپر ایک انگریزی اخبار کا نامہ نگار رنگون سے لکھتا ہے کہ ذرا اُس وقت تک انتظار کرو جبتک یہہ ملک تعلیم یافتہ نہیں ہو لیتا پھر دیکھنا کہ وہ صرف انصاف کے لئے ہی ہم سے کسطرح دست بدست ہوکر قلمی جنگ کرنے پر آمادہ ہوگا +

مہذب ناقل ہے کہ آنریبل سر سیّد نے راجہ امیرحسن خان صاحب کی سرد مہری کی نسبت جو مضمون لکھا ہے اُسے دیکھکے ہم[کو] اپنے شہر کے مجتہد صاحب کی پالیسی پر نہایت افسوس ہوا۔ افسوس اسلام کا تنزل اِس حد تک پہنچ گیا اور ہمارے مقتداؤں کے ابتک یہہ خیالات ہیں۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ مدرسۂ اسلامیہ لکھنؤ باوجود مختلف کوششوں کے آج تک لکھنؤ کی سُنّی پبلک میں پورے طور سے مقبول نہ ہو سکا +

وہی اخبار لکھتا ہے کہ گورنمنٹ کو حسین آباد کے سکرٹری کا جھگڑا جلد طے کرنا چاہئے۔ اسلئے کہ ناحق اور بیفایدہ شیعوں اور سُنیوں میں مخالفت کا جوش ترقی کرتا جاتا ہے۔ اگرچہ سُنیوں کو اِس معاملہ میں بالکل سکوت چاہئے تھا مگر اِس موقع پر کچھ اِس بے مروتی سے مخالفت کی گئی کہ اب سُنیوں میں بھی اس کا تذکرہ پھیلتا جاتا ہے۔ کوئی سُنی چاہے سکرٹری ہو یا نہ ہو لیکن یہہ مخالفت جلدی تمام ہو +

تیندوا ایک بڑا موذی ظالم اور متکبر درندہ ہے۔ شراب کو نہایت پسند کرتا اور اگر ملجائے تو اتنی چڑھ جاتا ہے کہ اُسکو بالکل ہوش نہیں رہتا نشہ کی حالت میں ایسے بہت آسانی سے پکڑ لیتے ہیں۔ بخلاف اَور درندوں کے اسکے مُنہہ سے خوشبو آتی ہے۔ کمر اسکی ایسی نازک ہوتی ہے کہ ذرا سے صدمہ سے ٹوٹ جاتی ہے۔ جب سیر شکم ہو جاتا ہے۔ تین رات

دن منوار سوتا ہی۔ کسی جانور کا پس خوردہ نہیں کھاتا۔ جب اُسے کوئی بیماری ہو جاتی ہی چوہے کو زبح کرکے اچھا ہو جاتا ہی۔ اُسے سانپ سے اُلفت اور اَور جانوروں سے عداوت ہی ✤

ڈاکٹر —— صاحب لکھتے ہیں کہ مصر میں لکسر کے قریب قدیم زمانہ کی ایک تختی برآمد ہوئی ہی جسمیں بہت کچھ لکھا ہوا ہی۔ اور اس بات کا بھی ذکر ہی کہ سات برس تک دریاے نیل میں پانی ایسا کم ہو گیا تھا کہ لوگوں کو از حد پریشانی ہوئی تھی۔ یہہ اشارہ اسی کال کیطرف ہی جو یوسف کیوقت میں ہوا تھا جسکا ذکر توریت میں ہی۔ عجیب بات ہی کہ اس زمانہ میں جب بعض لوگ اپنی عالمانہ جتراہیوں سے پُرانے عہدنامہ کے تواریخی بیان کو غلط ٹھہرانا چاہتے ہیں زمین کی تہہ سے گواہ برآمد ہوتے ہیں کہ اُسکی صداقت ثابت کریں ✤ مخزن

لکھنؤ کے اہل شیعہ نے ۵ محرم ۱۳۰۸ ہجری کو ایک جلسہ منعقد کرکے اس امر کی سخت مخالفت کی کہ امام باڑہ حسین آباد کے سکرٹری چودھری نصرت علی مقرر کئے جائیں جو سُنی مذہب رکھتے ہیں۔ کچھ رزولیوشن پاس ہوئے۔ مجمع میں خاص لوگوں میں بہت کم اور عموماً عوام لوگ ہی شامل تھے ✤

شہر رامپور خاص دارالسلطنت میں ۲۳۔ اگست کو رات کے دو بجے کوتوال شہر نے سات چور عین بحالت نقب زنی گرفتار کئے۔ جنمیں عبدالاحد ولایتی امام مسجد۔ اور محمد عاقل ولایتی موذن مسجد بھی شامل ہیں۔ گرفتاری کے وقت چوروں نے لاٹھیوں اور تلواروں کے ساتھ مقابلہ کیا۔ صاحب آفتاب پنجاب لکھتے ہیں کہ یہہ چودھویں صدی کے امام مسجد اور موذن ہیں! ✤

اودیپور کے خوفناک ہیضہ کی بابت سنا گیا کہ تاریخ ۱۲۔ اگست کو سری مہارانا اودیپور نے وبائی گندی ہوا کو شہر اور گھروں میں سے دور کرنیکے لئے یہہ حکم دیا کہ تمام رعایا امیر و غریب صبح کیوقت اپنے اپنے گھروں کو مقفل کرکے باغوں اور جنگلوں میں چلے جائیں دن بھر وہیں بسر کریں اور وہیں کھائیں پئیں اور شام کو اپنے گھروں میں لوٹ جائیں۔ مہارانا خود بدولت بھی محلسرا کو خالی کرکے معہ رنواس باغ گورزہن نواس میں تشریف لے گئے اور یوں شہر کی گندی ہوا بدلی گئی ✤

فرانس سب سلطنتوں سے زیادہ مقروض ہی

بہرحال ۱۸۰۰۰۰۰۰۰۰ قومی قرض ہی اور ہر سال دس کروڑ روپیہ قرض میں بڑھتے ہیں۔ یہہ قرض اسقدر ہی کہ اگر ایک ایک روپیہ اوپر نیچے رکھا جائے تو اُن کا سلسلہ اوپر ہوا میں ۱۰۰۰ میل پہنچیگا۔ اگر ہر لحہ ایک ایک روپیہ گنا جائے تو دو سو برس درکار ہونگے جنگ آرائی اور فوج کشی کا یہی نتیجہ ہی ✤ مخزن

کلکتہ میں ایک قلی بھرتی کرنیوالے نے ایک عورت کو زبردستی گاڑی میں بٹھاکر اپنے کارخانہ کو لیجانا چاہا تھا کہ عورت کے غل و شور سے گاڑی روک لی گئی مجسٹریٹ نے مجرم کو چار ماہ قید سخت کی سزا دی ✤

کوکب ہند لکھتا ہی کہ مدراس کا ایک آدمی تیرتھ کو گیا۔ بموجب اپنے آبائی دستور کے اسنے جبراً اپنی بیوی کے سر کے بال منڈوائے تاکہ منڈان کیا جا بیوی اپنے شوہر کے اس فعل سے ناراض ہوئی اور اُسنے اپنے شوہر کے خلاف سرکار میں نالش کی۔ جسپر ایک ہندوستانی حاکم نے جسکے اجلاس میں یہہ مقدمہ دایر ہوا تھا شوہر کو ایک سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی ✤

ماہ جون میں ہیمبرگ میں ایک سنڈے سکول یونین کا جلسہ فراہم ہوا۔ اسمیں ۱۳۰۰ ڈیلیگیٹ حاضر تھے۔ جو کیفیت وہاں پڑھی گئی اُس سے ظاہر ہوتا ہی کہ اُن آدمیوں کے ذریعہ سے ۱۱۲۸۹۷ سنڈے سکول جاری ہیں۔ جنمیں ۱۰۱۸۳۰۱۱۷ استاد اور ۱۹۹۹۹۸۱۷ طلبا ہیں۔ خداوند کا شکر ہی کہ سنڈے سکول کا کام خوب چلتا ہی ✤ منہ

مہر نیمروز لکھتا ہی کہ راجپوتانہ کی خبروں میں ایک معزز مخبر سے ہمکو معلوم ہوا ہی کہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا نے اُن سرکلروں کے جاری کئے جانے سے قطعی انکار کیا ہی جو نسبت امتناع خریداری اخبار امرت بازار پتر کا اور ممانعت اشتراک جلسہ انڈین نیشنل کانگریس ممالک متوسط کے راجاؤں اور رؤسا کے نام پر جاری کئے گئے ہیں۔ اکثر اخبارات نے ان سرکلروں کو اپنی رائے کے لمبے چوڑے حاشیہ چڑھا کر شایع کیا تھا مگر اُنکی طرز بیان سے معلوم ہوتا تھا کہ یہہ بالکل کسی چلتے پُرزہ کی کارروائی ہی۔ بقول صاحب اخبار مہر نیمروز ہم آئندہ کو اسکی تصدیق و تکذیب کے منتظر اور سکرٹری آف سٹیٹ کی تحقیقات کے منتظر ہیں ✤

صاحب راجپوتانہ گزٹ لکھتے ہیں کہ اجمیر میں پیران پیر کی گیارہویں کے دن خادمان تارا گڈھ اور امام علی و ناظر محمد بخش صاحب کے دو بیٹوں میں بڑے بیر کے چلہ پر خوب لڑائی ہوئی۔ تاراگڈھ والوں نے تینوں کے سر پتھروں سے پھوڑ ڈالے۔ یہہ لڑائی پیر صاحب کے چڑھاوے کے حصہ کی بابت ہوئی۔ اجمیر کے پیرزادے بلا کے لڑاکے ہیں۔ میلہ محرم واقع ملوسر پر چکری (یا پھرکی) کا جوا علانیہ ہو رہا تھا۔ قمار بازوں کا ٹھٹھ لگا ہوا تھا۔ بڑے بڑے رئیس بازی لگا رہے تھے۔ مالک چکری ہر چکر میں دو گنڈے ٹکا لیتا تھا۔ حضرات پولیس بھی کھڑے تماشہ دیکھ رہے تھے۔ مگر مجال کیا جو دم ماریں۔ سچ تو یہہ ہی کہ پولیس اجمیر قمار بازوں کے لئے سُسرال ہی ورنہ کیا وجہ کہ بارش کا جوا۔ چکری کا جوا۔ بادام کا جوا ہزاروں آدمی دن دھوپ کھیلیں اور پولیس دم [illegible] ے ✤

قصبہ کنڈھی میں جو مراد آباد سے دس میل

جانب جنوب واقع ہی عبد الہادی کے گھر میں ایک گچی کوبا تھی جسکو سال گذشتہ سے ہر روز کچھ مٹی کوڑا ڈالکر پاٹ رہے تھے امسال تک اُسمیں کوڑا ڈالا گیا تھا اور اب وہ زمین کے برابر ہو گئی تھی۔ اور سطح ہموار کردی گئی تھی۔ اس مقام پر اُنکی بیٹی جسکی عمر ۱۳ یا ۱۴ برس کی تھی کھڑی تھی۔ یکایک زمین دو ڈھائی گز نیچے کو دھس گئی اور وہ لڑکی اُس گڑھے کے اندر ہو گئی۔ اُسکی نانی نے دیکھا کہ وہ اُس گڑھے میں خاموش کھڑی ہی فوراً ایک سیڑھی اُسکے اندر لگائی۔ ہرچند اس سے کہا کہ سیڑھی کے ذریعہ سے چڑھ آ مگر اُسنے کچھ جواب نہ دیا بلکہ جھک کر گر گئی۔ تب اُسکی نانی اُس سیڑھی کے ذریعہ اُتری وہ بھی خاموش ہو گئی اور گر پڑی۔ اوپر کے آدمی ہرچند پکارتے تھے دونوں میں سے کسی نے جواب نہ دیا اوروں کو اُترنے میں خوف ہوا۔ بہت لوگ جمع ہو گئے پولیس بھی پہنچ گئی۔ آخر ایک باغبان کو اُتارا وہ تھوڑی دور اُترکر واپس آیا اور کہنے لگا کہ ہوا میں سمیت ہی۔ پھر کیف اُسکو نہلا کر اور بھیگی چادر اُڑھا کر نیچے اُتارا تو وہ دونوں مُردہ پائیں۔ باغبان اُنکے پاؤں کو رسی باندھ آیا جسکے ذریعہ سے دونوں لاشیں کھینچ لی گئیں ✦

قیصر الاخبار بحوالہ نبل ہند مُرادآباد لکھتا ہی علیگڈھ میں ۲۳۔ اگسٹ کو مابین اہل اسلام و ہنود تکرار ہوئی اور بہت سے آدمی زخمی ہوئے۔ اس نااتفاقی ہی نے ہندوستان کی یہہ حالت نوکر دی ہی کہ پیٹ بھر کر روٹی تک نصیب نہیں ہوتی مگر پھر بھی لوگ باز نہیں آتے۔ ہمارے دیسی بھائیوں کو اَور ملک کے لوگوں کو دیکھ کر سبق حاصل کرنا چاہئے ✦

پورٹ الزبتہ میں ایک ریل کے سگنل گرانیوالے کی دونوں ٹانگیں ریل کے نیچے آکر کٹ گئیں۔ اس شخص نے ایک بندر پال رکھا تھا جو برابر اسوقت تک جبتک کہ مالک اچھا نہ ہوا ریل کے آنے پر سگنل گرا دیا کرتا اور جب ریل چلی جاتی تھی پھر اُسے اُٹھا دیا کرتا تھا۔ جب مالک اچھا ہو گیا تو اُسنے بندر سے یہہ کام لینا شروع کیا اور خود اس محنت سے بچ گیا۔ یہہ حیوان بھی مالک کی اس خدمت کو بڑی ذہانت اور محنت سے ابتک پورا کرتا ہی ✦

موضع بھوجپہ ماجرہ علاقہ تھانہ سوزندہ تحصیل روپڑ میں ایک چار سالہ لڑکا جو کسیقدر زیور پہنے ہوئے تھا اور جسکو سفاک اور بیرحم بدمعاشوں نے بطمع زیور اپنے خیال میں جان سے مار کر زمین میں دبا دیا تھا زندہ نکالا گیا جو شفاخانہ روپڑ میں زیر علاج ہی۔ اُسکی گردن پر کچھ نشان زخموں کے ہیں۔ سُنا گیا ہی کہ مجرم بھی زیر حراست ہیں اور اپنی بدکرداری کی سزا پائینگے ✦

کلکتہ کی ہیلتھ (تندرستی) سوسائٹی نے گورنمنٹ کو بذریعہ ایک مراسلت کے اس امر پر متوجہ کیا ہی کہ دریاؤں میں شہروں کا گندہ پانی ڈالکر انکا پانی کیوں خراب کیا جاتا ہی۔ اور یہہ قاعدہ کہ تمام نالیاں اور بدررو ئیں وغیرہ دریا میں ڈالدی جاتی ہیں صحت کے لئے ٹھیک نہیں۔ گورنمنٹ کو اسی امر پر ایک قانون ولایت کے قانون کے مطابق بنانا چاہئے ✦

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

جاپان کی ایک شہزادی برلن میں شفاخانوں اور محتاج خانوں کا ملاحظہ کر رہی ہیں تاکہ انتظام اور کام وغیرہ کی نسبت تجربہ حاصل کریں ✦

فرانس کے پروفیسر نے ایک گیس ایجاد کیا ہی جو بندوقوں اور توپوں میں بجائے بارود کے استعمال کیا جائے گا۔ اسکے صلہ میں اسکو ایک طلائی تمغہ اور دس ہزار پونڈ انعام ملا ہی ✦

ایران کی تاجرانہ تاریخ میں یہہ پہلی بات ہی کہ شاہ کی گورنمنٹ کیطرف سے بینک نوٹ جاری ہوئے اور رعایا نے اسپر نہایت رضامندی ظاہر کی ✦

ارمینا کے لوگ سلطان روم سے مسلمان رعایا کے برابر حقوق کے طلبگار ہیں اور چاہتے ہیں کہ انتظام میں اصلاح ہو۔ روس انکی حمایت کرتا ہی ✦

آسٹریلیا میں ہندوستان کے بہت سے بساطی جا پہنچے ہیں جنسے وہاں کے لوگوں نے تنگ آکر سرکار میں درخواست دی ہی کہ انکا آنا بند کیا جائے ✦

ارمنیا کے معاملات نازک ہو رہے ہیں مسلمان مسلح ہیں۔ ارمنیا کے لوگوں کو اُنکے حملوں کا بہت خوف ہی ✦

زار روس کے ولیعہد اپنے مشرقی سفر پر ۱۳۔ اکٹوبر کو روانہ ہونگے۔ اس سفر میں اُنکے بھائی گرینڈ ڈیوک جارج اُنکے ہمراہ رہینگے ✦

لنڈن، ۳۰۔ اگسٹ آج برلن کے خط و کتابت سے معلوم ہوا ہی کہ زار اور قیصر جرمن میں مخالفت ہو گئی جسکے باعث قیصر فوراً سینٹ پیٹرسبرگ سے چلے گئے وجہہ یہہ تھی کہ زار نے انکو موسم سرما کی جنگی قواعد دیکھنے کی اجازت نہ دی ✦

مقتول سپاہیان واٹرلو کی انگریزی یادگار متصل مقام بر سلز قایم کی گئی۔ اُس متبرک یادگار کو حضور ڈیوک آف کیمبرج نے افتتاح کیا ✦

خبر ہی کہ زار روس ڈنمارک کے شاہزادہ والڈیمار کو شاہ بلگیریہ مقرر کرنا چاہتے ہیں ✦

پادری ڈاکٹر وہیل صاحب جو فارس میں کام کرتے فرماتے ہیں کہ جتنے مسیحیوں سے میری ملاقات ہوئی جو پہلے محمدی تھے اُنکے بیان سے معلوم ہوا کہ اُنہوں نے فارسی انجیل کے پڑھنے سے مسیح کو قبول کیا ✦

بمبئی کے بشپ صاحب نے ۲۷۔ جولائی کو پونا کے تعلیم یافتہ ہندوؤں کے آگے ایک درس دیا اس

جلسہ میں لارڈ ہیرس صاحب بھی رونق افروز تھے +

بقول اخبار عام اجمیر میں حضور والسرائے انگریزی افواج راجپوتانہ کی قواعد ملاحظہ فرمائینگے جسکی کیفیت قابل دید ہوگی +

بقول راجپوتانہ گزٹ آناساگر کی گھاٹی کے متصل ایک کسان کی گائے نے اس قسم کا بچہ دیا کہ منہہ اُسکا شیر کا سا تھا اور سر پر ایک آنکھ بھی تھوڑی دیر زندہ رہکر مرگیا +

راجپوتانہ گزٹ مخبر ہی کہ اجمیر میں ایک شخص قطبی نامی نے اپنی فاحشہ عورت سے تنگ آکر پہلے تو اُسپر کئی وار چھریوں کے کئے اور پھر آپ افیون کھاکر خودکشی کی۔ عورت مجروحہ شفاخانہ میں زیر علاج ہی +

سُنا گیا کہ جام نگر میں ہیضہ نہایت شدت پر ہی۔ روزانہ تعداد اموات ۳۰ و ۳۵ کے قریب ہی +

اس صدی کے شروع میں ۲ کروڑ ۱۰ لاکھ آدمی انگریزی بولنے والے تھے پر اب اُنکا شمار ۱۲ کروڑ ۵۰ لاکھ ہی +

پنجاب میں چرچ آف سکاٹ لینڈ مشن کے متعلق مسیحی جماعت کا شمار ۲۰۲۴ مدرسوں میں ۲۴۶۵ طالبعلم لڑکے اور ۲۰۹ لڑکیاں ہیں گذشتہ سال میں ۲۳۷ آدمیوں کو بپتسما دیا گیا +

ہندوستان میں بارہ کروڑ عورتیں ہیں اور اس ملک میں ۲۸۰ ذاتی مستورات اور دیسی معلمہ اُنکو تعلیم و نصیحت دیتی ہیں +

مطابق مردم شماری ۱۸۷۲ء برٹش انڈیا میں ۹۹ ہزار کوڑھی تھے ۱۸۸۱ء میں تمام ہندوستان میں اُنکا شمار ایک لاکھ ۳۱ ہزار ۶ سو ۱۸ ثابت ہوا جنمیں ۹۸ ہزار ۹ سو ۸۶ مرد اور ۳۲ ہزار ۶ سو ۳۲ عورتیں تھیں +

لنڈن سے بمبئی میں ایک گھنٹہ سے کمتر عرصہ میں پیغام تار پہنچ جاتا ہی۔ مصر میں آدھ گھنٹہ میں اور چین میں دو گھنٹہ میں +

مدراس کے سرکاری کوڑھیوں کے شفاخانہ میں ۲۰۷ کوڑھی ہیں جنمیں سے ۴۴ یورپین اور یوریشین اور ۱۶۳ ہندوستانی ہیں +

راجشاہی کے مجسٹریٹ نے ٹپیا کی ایک ہندو لیڈی زمیندار کی درخواست پر اُسکی مسلمان رعایا کو گاؤکشی سے منع کردیا +

بسوان ضلع سیتاپور کے کھتریوں نے ایک انگریزی سکول قایم کیا ہی جسمیں سیٹھ گمبھیر دیال نے پچاس روپیہ ماہواری چندہ دینے کا وعدہ کیا ہی +

کلکتہ یونیورسٹی نے رپن کالج کلکتہ کے طالبعلموں کو سند امتحان دینے سے انکار کیا ہی۔ اسپر بابو سری اندرناتھ جو اس کالج کے پروپرائٹر ہیں یونیورسٹی پر نالش کرنا چاہتے ہیں +

فیض آباد کا اخبار ہمدرد شاکی ہی کہ شہر میں دھڑا دھڑ چوریاں ہورہی ہیں اور پولیس سوتی ہی +

بنارس کا اخبار بھارت جیون شاکی ہی کہ بازار میں جو غریب لوگ سبز ترکاری وغیرہ بیچتے ہیں اُن سے پولیس والے دھونس دیکر مفت میں ترکاری وغیرہ لیتے ہیں +

ایک مسلمان نوجوان جسنے ایک مسلمان کو چند برس گذرے سرام پور میں سنگسار کرکے مار ڈالا تھا اب سات برس کے بعد رنگون میں گرفتار ہوا اور کلکتہ میں لایا گیا ہی جہاں تا انفصال مقدمہ قید رہیگا +

دربھنگہ میں بروز عید جو گاؤکشی پر فساد ہوا تھا اُس مقدمہ میں ۲۲ ہندو گرفتار ہوئے ہیں اور تین کی گرفتاری کا وارنٹ جاری ہی۔ انپر حسب دفعہ ۱۴۷ و ۱۴۸ تعزیرات ہند جرم عاید ہوا ہی +

بہاولپور میں منادی کی گئی تھی کہ ایام محرم میں تعزیوں کے جلوس میں کوئی ہندو شریک نہ ہو یہہ عجیب متعصب منادی تھی +

شملہ میں تمام سرکاری دفاتر ۲۴ اکتوبر کو بند ہوکر یکم نومبر کو کلکتہ میں کھولے جائینگے +

اخبار عام سے ظاہر ہوا کہ پٹنہ میں ایک برہمن نے تلوار سے آٹھ خون کئے اور بمشکل گرفتار کیا گیا +

وہی اخبار لکھتا ہی کہ گذشتہ ۱۸۸۹ء میں روئے زمین پر ۲۰۷۱۳ لوگ دین عیسوی میں شامل کئے گئے +

قیصر الاخبار لکھتا ہی کہ کانپور میں ایک لڑکا پیدا ہوا ہی جسکے منہہ میں چار دانت موجود ہیں۔ اور ہاتھوں میں چھ چھ انگلیاں اور پاؤں میں چار چار انگلیاں ہیں۔ ابتک زندہ ہی +

کانپور کی میونسپلٹی نے یہہ نہایت مناسب حکم نافذ کیا ہی کہ مرے ہوئے جانور دریائے گنگا میں نہ پھینکے جایا کریں +

بریلی سپھدار میوانی جو خون اور ڈکیتی کرکے رامپور سے بھاگا تھا ضلع میرٹھ میں گرفتار ہوکر آیا ہی اسکی گرفتاری کے لئے پانسو روپیہ کا اشتہار تھا +

کانپور کے کلکٹر مسٹر رایٹ صاحب بریلی میں قایم مقام کمشنر مقرر ہوئے۔ اور ۱۱ اگست کو کانپور سے روانہ ہوگئے۔ ایک اخبار لکھتا ہی کہ شاید یہہ تبدیلی پنڈت ہردے نرائن کے مقدمہ کے باعث ہوئی ہی +

مرادآباد میں ہیضہ زور پر ہی۔ ہفتہ گذشتہ میں قریب تین سو اموات واقع ہوئیں۔ میراں بخش میراثی قاتل طوائف کو پھانسی کا حکم ہوا۔ شہر کے میراثیوں نے چندہ جمع کرکے ہائیکورٹ میں اپیل دایر کیا ہی +

بقول نسیم آگرہ اخبار آگرہ پنچ پر سب انسپکٹر پولیس نے نالش دایر کی ہی دیکھئے کیا نتیجہ برآمد ہوتا ہی +

لاہور کا یوروپین ہسپتال بننا شروع ہو گیا ہے اس کا تخمینہ ۶۷ ہزار کا ہے جسمیں ۳۳ ہزار پنجاب گورنمنٹ نے دیا ہے اور باقی چندہ سے جمع ہو رہا ہے۔

مشہور مقدمہ جعل راجہ امر سنگھ بنام حضوری مل کا فیصلہ یکم ستمبر کو سنایا گیا۔ جسمیں حضوری مل کو ایک سال قید کا حکم ہوا۔ ۴ ہزار کی ضمانت پر حضوری مل ... گھنٹہ حوالات میں رہکر اپیل کرنے کے لئے رہا کیا گیا۔

پشاور میں ۲۷ ماہ گذشتہ کو صبح کے پونے دس بجے زلزلہ محسوس ہوا جس سے قلعہ کی اندرونی سڑک کھل گئی۔ اور سوراخ کے نیچے سے پانی کا پیپ پھوٹ پڑا۔

اضلاع پنجاب میں لڑکوں سے لڑکیاں زیادہ مرتی ہیں۔ اسپر دختر کشی کا شبہ ہوا۔ پولیس تفتیش کریگی۔

تار کی خبریں

لنڈن ۲ ستمبر مکہ میں اب ہیضہ معدوم ہو گیا ہے۔ اور الطور میں بھی فرو ہو رہا ہے۔

لسبن ۲ ستمبر شاہ پرتگال وبائی تپ سے علیل ہیں۔

قاہرہ ۲ ستمبر عثمان دقنا تین ہزار ہمراہیوں کے ساتھ ٹوکر میں پہنچا ہے۔ سواکم اور اندرونی ممالک کے ساتھ تجارت خوف ہیضہ کے باعث بند ہے۔

لنڈن ۲ ستمبر سر ڈنشا مانک جی پٹیٹ کو جو بیرن کا خطاب عطا ہوا ہے وہ سرکاری طور پر مشتہر ہو گیا ہے۔

کلکتہ ۲ ستمبر سیشن فوجداری میں ایک عالی خاندان کی ۱۵ سالہ مسلمانی اپنی سوکن کو زہر دینے کی علت میں ۷ سال قید بعبور دریائے شور کی سزا ہوئی۔

مدراس ۳ ستمبر یوریشین اس امر پر زور دے رہے ہیں کہ بعض لیجسلیٹو کونسل کے یورپین ممبروں کی جگہ یوریشین ہی مقرر کئے جائیں چنانچہ آج کے گزٹ میں ایک صاحب تعینات ہوئے ہیں۔

لنڈن ۴ ستمبر پھر اس امر کی تصدیق ہوئی ہے کہ زار ماہ اکتوبر میں سلطان سے ملاقات کرینگے۔

لنڈن ۴ ستمبر پرنس وکٹر دلیپ سنگھ نے فوجی کمیشن سے استعفا دیدیا ہے۔ جسکی وجہ اپنے والد کی علالت ظاہر کی ہے۔

سینٹ پٹرسبرگ ۲ ستمبر ایک نوجوان سیکنڈ میراف نے گورنر نوودگورود کو ہلاک کرنیکا ارادہ کیا جسکے پاس ایک راز بتانے کے بہانہ سے اُسنے رسائی حاصل کی۔ پھر اُسنے گورنر کیطرف تپنچہ جھکایا جس نے فوراً دوڑ کر اُسکے ساتھ کشتی شروع کی۔ پس آخرش میں تپنچہ سر ہو گیا۔ جسکی گولی زمین میں لگی ملزم فوراً گرفتار کر لیا گیا۔

لنڈن ۲ ستمبر مسٹر ملاباری نے چھوٹی عمر میں شادی کے خلاف جو اپیل کیا ہے اور جسکی ٹائمز نے تائید کی ہے۔ اُسنے اعلیٰ سرکلوں میں بہت جوش پھیلا رکھا ہے ایک بارسوخ کمیٹی قایم ہوئی جسمیں سابق سکرٹری آف سٹیٹ۔ وایسرائے گورنر اور برگزیدہ قانون و طب پیشہ اصحاب کلیسیا کے پیشوا اور کانگرس کے سرگروہ شامل ہیں۔ اخبارات دل سے اپیل کے معاون ہیں جنہوں نے ہندوستانی سوشیل رواج پر بحث کو چھوڑ کر قانون انگریزی کی ظالمانہ مخالفتوں پر اور نیز اُس چھوٹے منصب پر بحث شروع کر دی ہے جو اس بارہ میں گورنمنٹ نے بے تعلق ہونیکی نسبت اختیار کر رکھا ہے۔

شملہ یکم ستمبر مہاراجہ دلیپ سنگھ کی معافی کا ماحصل حسب ذیل ہے۔

از جانب مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب بخدمت حضور لارڈ کراس صاحب مقام پیرس مورخہ ۲۷ جولائی ۱۸۹۰ء۔

میرے لارڈ۔ میں ہر مجسٹی کوئین امپرس ہند کی نسبت اپنی گذشتہ کارروائی کے بارہ میں سخت افسوس کرتا ہوں۔ بعجز و انکسار ہر مجسٹی سے معافی کے واسطے التجا کرتا ہوں۔ اگر ہر مجسٹی مجھے معافی مرحمت فرمائینگی میں آیندہ حضور ممدوحہ کی حسب اقتضائے متابعت کرنیکا وعدہ کرتا ہوں۔

میں ہوں آپکا ایماندار دلیپ سنگھ

از جانب وسکونٹ کراس صاحب بخدمت مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب انڈیا آفس مورخہ یکم اگست ۱۸۹۰ء

یور ہائینس۔ آپکی چٹھی مورخہ ۲۷ ماہ جولائی جسمیں آپ اپنی گذشتہ کارروائی پر جو کوئین امپرس ہند کی نسبت آپ سے سرزد ہوئی اظہار کرتے ہیں اور آیندہ فرمانبرداری کا وعدہ کرتے ہیں۔ اور اپنے آپکو بالکل حضور ممدوحہ کے رحم پر چھوڑتے ہیں۔ ہر مجسٹی کی گورنمنٹ کے زیر غور تھی۔ اور اب مجھے آپکو مطلع کرنیکا ارشاد ہوا ہے کہ اس مفہوم پر کہ آیندہ آپ یور ہائینس کوئین امپرس ہند کے فرمانبردار رہینگے اور ان ہدایات کے پابند رہینگے جو ہر مجسٹی کی گورنمنٹ آپکے نام جاری فرمائیں۔ ہر مجسٹی بمشورہ وزرا خود براہ عنایت آپکو وہ معافی مرحمت فرماتی ہیں جسکے واسطے آپ ملتجی ہو رہے ہیں۔

میں ہوں آپکا اے مہاراجہ ایماندار کراس

از جانب پرنس وکٹر دلیپ سنگھ۔ بخدمت وسکونٹ کراس صاحب گرینڈ ہوٹل ڈی اے سی پیرس مورخہ ۱۳ اگست۔

میرے لارڈ:- میرے والد مہاراجہ دلیپ سنگھ نے مجھے ہدایت فرمائی ہی کہ میں آپ کی اس چٹھی کا اعتراف کروں جسمیں ہز میجسٹی کوئین کی معافی درج تھی- اور آپکو مطلع کروں کہ وہ خود تحریر کرنیکے قابل نہیں ہیں اور وہ فوراً شکریہ اور اطمینان ظاہر کرینگے جبکہ ایسا کرنیکے قابل ہیں ✤

میں ہوں یور لارڈشپ کا
فرمانبردار ملازم وکٹر دلیپ سنگھ

اطلاع عام

ازطرف بندہ عماد الدین لاہز سب مسیحی بھائیوں کو معلوم ہو جائے کہ میں تین برس سے ایک کتاب کے لکھنے میں ہمہ تن مصروف تھا جسکا نام لغات الکلام رکھا ہی وہ بیبل ڈکشنری ہی اور سب الفاظ بیبل شریف کے بہ ترتیب حروف تہجی اسمیں بیان ہوئے ہیں یہہ کتاب خدا کے فضل سے اب میں لکھ چکا- اور قدیم کلیسیا کی معتبر کتابوں سے الفاظ کے معنے و مطالب نکال لئے اور اردو حروف کی ترتیب میں سب کچھ بیان ہوا- تاکہ عام فایدہ ہو- اب میرا کام ہو چکا دوسرے لوگوں کا کام اسمیں باقی ہی- آپ سب بھائی جو مسیحی دین کی ترقی کے خواہاں ہیں میرے لئے اور اس کتاب کے لئے دعا کریں کہ یہہ کتاب میری طرف سے دیسی کلیسیا میں مقبول اور مفید ہو جائے اور اسکے چھاپنے کا انتظام بھی اللہ تعالیٰ کر دے یہہ کتاب تخمیناً ۸ سو یا ۹ سو صفحہ پر ختم ہوگی مختصر طور سے بیان کیا ہی کہ ذہن پراگندہ نہو اور مطالب جلد حاصل ہو جائیں ✤

بندہ عماد الدین لاہز-
۴ ستمبر ۱۸۹۰ء

اطلاع عام

ناظرین و شایقین مسیحی شعر و سخن کو مژدہ ہو کہ گلدستۂ سفیر بامعنی و تفسیر ولایتی کاغذ پر بخط عمدہ تمام و کمال چھپکر برائے فروخت مطبع ہذا میں موجود ہی ضرور نہیں کہ ہم اشتہار میں اسکی تعریف و توصیف میں جیسا کہ بعض لوگوں کا دستور ہی اپنی طرف سے کچھ تحریر کریں جو صاحبان اسکو بچشم خود ملاحظہ فرمائینگے یقین ہی کہ اسکی سچی شاعری سے لطف و حظ ضرور اٹھائینگے- اسمیں مصنف کی جملہ طبع زاد غزلیں مجرے سلام حمدیں اور رباعیاں جو ۱۸۸۱ء لغایت ۱۸۹۰ء تک بیس برس کے عرصہ میں گاہ بگاہ لوگرز قلم ہوئیں مجتمع ہیں- اور غزلیات کے بعض نا گزیر عربی و فارسی الفاظ کے جو فی الحال اردو میں مروج و مستعمل ہیں مگر کم علم اردو خواں لوگوں کی سمجھ میں نہیں آ سکتے بنظر تسہیل حاشیہ پر معنی لکھدئے ہیں کہیں کہیں کسی غزل کے متعلق جو تذکرہ ہی یا مقام تصنیف و سنہ تصنیف بھی اسکے ساتھ لکھا گیا ہی- تاکہ مصنف کے اس وقت کے خیالات اور حالات کا کچھ اندازہ ہو سکے- اور بعض مطلب کی مطابقت کے لئے کلام الٰہی کی آیات کو بھی جنکے مضمون شعر لیا گیا درج کر دیا ہی تاکہ زیادہ مؤثر اور قابل یاد ہو- اسکی قیمت فی کاپی ۱۲/ آنہ ہی اور محصولڈاک فی کاپی ۲/ ہی- جو صاحب منگانا چاہیں مصنف کو لکھیں اور قیمت گلدستہ معہ محصولڈاک پیشگی ارسال فرمائیں تو فوراً روانہ خدمت کیا جائیگا ✤

مصنف حسن علی سفیر اسسٹنٹ ایڈیٹر نور افشاں

نئی کتابیں

"پرسبٹیرین کلیسیا کا انتظام عدالت" جو سنڈ ہند کے حکم سے شایع ہوا- رومن اردو میں- کپڑے کی جلد

قیمت فی کاپی ۶/ محصولڈاک دو کاپیوں پر ۱/ ✤

"سوال و جواب مختصر" نئی طبع بحروف فارسی کاغذ کے پٹھے- جسکی قیمت فی کاپی ۱/ محصولڈاک دو کاپیوں پر ۱/ ✤ درخواست معہ قیمت بنام منیجر نور افشاں بھیجنی چاہئیں ✤

اخبار عام لاہور کا اشتہار

اخبار عام بیس سال سے جاری ہی- آج کل ہفتہ میں تین بار چھپتا ہی- سالانہ قیمت معہ محصولڈاک مبلغ ۶ (چھ روپے) ہی بلا محصولڈاک مبلغ ۳ (تین روپے) یکم اکتوبر ۱۸۹۰ء سے اسکے انتظام میں ترقی ہوگی- "روزانہ اخبار عام" شایع ہوگا- اسکی سالانہ قیمت معہ محصولڈاک (۱۲) ہوگی- بلا محصولڈاک (۱۰) "ہفتہ وار اخبار عام" ہوگا جسمیں کل ہفتہ کے پرچوں کے تمام مضامین اور خبریں درج ہونگی اسکی سالانہ قیمت معہ محصولڈاک (۲) ہوگی- بلا محصولڈاک (۱) ✤

یہہ اشتہار اس غرض سے شایع ہوتا ہی کہ آج کل اخبار عام کا نمونہ دیکھنے کا جس صاحب کو شوق ہو وہ اطلاع دیں تو بلا قیمت ایک پرچہ روانہ ہوگا- اور آئندہ جس صاحب کو "ہفتہ وار اخبار عام" یا "روزانہ اخبار عام" میں سے جسکی خریداری کا منشا ہو اس سے مطلع فرماویں کہ انکا نام اسی رجسٹر خریداران میں درج کیا جاوے ✤

راقم
مہتمم اخبار عام لاہور-

لودیانہ- شہر میں موسمی بخار کا بہت زور شور ہی- کمیٹی کو صفائی گلی کوچہ و بوسیدہ ترکاریوں کی طرف متوجہ ہونا چاہئے ✤

رپورٹ پیدایش و اموات پیدایش ۴۴- اموات ۳۴ ✤

واسطے پادری آئی پی نیوٹن صاحب کے امریکن مشن پریس لودیانہ میں مسٹر ایم وایلی صاحب منیجر کے اہتمام سے چھپا ✤